© rasailojaraid.com

سکتے ہیں اور ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں۔ اس کے جہاز سمندروں کی چھاتیوں کو چیرتے، فضاؤں میں تیرتے اور سیاروں کو چھوتے ہیں، مگر اس کے باوجود افغانستان سے روسی فوجوں کو بہت بے آبرو ہوکر نکلنا پڑا اور اب وہاں کی کٹھ پتلی حکومت روس کی مکمل پشت پناہی کے باوجود دم توڑتی دکھائی دے رہی ہے ــــــ آخر یکدم روس کی فولادی قوت، نظریاتی پختگی اور سیاسی عظمت کی یہ عمارت دھڑام سے کیوں آ گری؟ یہی ایک نکتہ سمجھنے کا ہے جو فطرت کے راز اور ربِ واحد و قہار کی قدرت کو واشگاف کرتا ہے۔ ہاتھی کی ڈیل ڈول کو دیکھئے اور ننھی سی چیونٹی کے جثے کو بھی! لیکن اگر یہی ننھی چیونٹی ہاتھی کی سونڈھ میں داخل ہوجائے تو اس کی ہلاکت کا باعث بن سکتی ہے۔ بہتر برس سے دنیا سوویت یونین کے ہاتھی کی یلغار دیکھتی رہی، اقوامِ عالم اس کی طاقت اور قوت سے خائف اور مرعوب رہیں۔ مگر دنیا صرف اس کے اسلحی، عسکری اور نیوکلیر یائی طاقت ہی دیکھتی رہی، اس کے ۲۴ کروڑ شہریوں کی زندگیوں کی کیفیت روسی پروپیگنڈے میں ملفوف دنیا کی نگاہوں سے اوجھل رہی ــــ اور اب جب روسی ہاتھیوں کی یلغار کا افغان مجاہدین کی چیونٹی کی سی رفتار مگر بہادرانہ للکار اور غازیانہ کردار نے کام تمام کردیا تو پوری دنیا پر یہ راز واضح ہوگیا کہ روسی پروپیگنڈے کے بالعکس خود روس میں بھی ؎

ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات

لینن نے سرمایہ دارانہ نظام کو شکست دینے کے لیے مارکسزم، سوشلزم کا پرچم بلند کیا تھا مگر گورباچوف نے اس کے مشن کو اسی نہج پر آگے بڑھانے سے انکار کرکے گویا مارکسزم اور لینن ازم کی شکست کا برملا اعتراف کرلیا ہے اور تہذیبِ روس نے خود اپنے ہاتھوں سے آپ ہی خودکشی کرلی ہے کہ شاخِ نازک پہ آشیانہ میں تند و تیز ہواؤں کے مقابلہ کی تاب کہاں؟ آشیانۂ لینن کو تو عوام میں عقل و شعور کی ایک لہر لے ڈوبی ہے۔

دنیا بھر میں انقلابِ نو کا نکتۂ آغاز "جہادِ افغانستان"

اس نئے دور میں دنیا بھر میں تبدیلیوں کا نکتۂ آغاز جہادِ افغانستان ہے۔ افغان مجاہدین نے محض جرأتِ ایمانی حریت پسندی اور غیرت و حمیت اور جہادِ اسلامی کے جذبے سے سرشار ہوکر مسلسل گیارہ سال تک عزیمت و استقامت کے ساتھ ۱۵ لاکھ افراد کی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے جس طرح روس کو عبرتناک شکست دی اس نے ابرہہ کے ہاتھیوں اور ابابیلوں کے قرآنی واقعہ کی یاد تازہ کردی۔

یہ افغانیوں کی تحریکِ آزادی کی برکتیں ہیں کہ مشرقی یورپ کے ممالک غلامی کی زنجیریں توڑتے اور مستقبل کی نقشہ گری کر رہے ہیں۔ پرانے جمے جمائے نظام ٹوٹ رہے ہیں، حال کی کوکھ سے نیا مستقبل جنم لے رہا ہے۔ روس اپنا پرانا نظریاتی لبادہ اتار کر ایک نیا جامہ زیبِ تن کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ خود روسی معاشرہ شکست و ریخت اور بڑی

© rasailojaraid.com